سانحہ مشرقی پاکستان سقوط ڈھاکہ سے سبق حاصل کرنا چاہیئے، الطاف حسین

ماضی کی غلطیوں اوران کے اسباب کا جائزہ لینا چاہیئے جس کے نتیجہ میں پاکستان دولخت ہوا

یوم سقوط ڈھاکہ کے موقع پر خصوصی پیغام

لندن۔۔۔15، دسمبر2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ہمیں سانحہ مشرقی پاکستان سقوط ڈھاکہ سے سبق حاصل کرنا چاہیئے۔16دسمبر یوم سقوط ڈھاکہ کے موقع پر اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ ماضی میں حکمرانوں کی نااہلی کے باعث سانحہ مشرقی پاکستان رونما ہوجس میں لاکھوں بے گناہ معصوم افراد کی جانیں گئیں۔ جناب الطاف حسین نے سانحہ مشرقی پاکستان کے تمام شہداءکو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے ناعاقبت اندیش حکمرانوں کے غلط فیصلوں کے سبب پاکستان دولخت ہوگیا۔انہوں نے کہا کہ آج ایک مرتبہ پھر وہ روش اختیار کی جارہی ہے جس سے محرومیاں اور مایوسیاں بڑھ رہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ ارباب اقتدارواختیارکو سانحہ مشرقی پاکستان سے سبق سیکھنا چاہیے اوراپنی غلطیوں اوران اسباب کا جائزہ لینا چاہیئے جس کے نتیجہ میں پاکستان دولخت ہوا۔انہوں نے کہا کہ ضرورت اس بات کی ہے کہ مفاہمت کو سامنے رکھ کرقومی یکجہتی کا ثبوت دیا جائے اور ایک دوسرے کے مینڈیٹ کا مکمل احترام کیا جائے۔ جناب الطاف حسین نے مزید کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ سانحہ سقوط ڈھاکہ سے سبق حاصل کرتے ہوئے تمام صوبوں کو مکمل صوبائی خودمختاری دی جائے اور چھوٹے صوبوں میں پائے جانے والی احساس محرومی اور بے چینی کو دور کرنے کیلئے ان کے مسائل کو نہ صرف سنجیدگی سے لیا جائے بلکہ ان کے مستقل حل کیلئے عملی اقدامات بھی کئے جائیں۔

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی لندن اور پاکستان کے ارکان کا اہم اجلاس

کراچی۔۔۔15، دسمبر2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی پاکستان اورلندن کے ارکان کا مشترکہ اہم اجلاس ہوا۔اجلاس طویل عرصہ تک بغیر کسی وقفہ کے جاری رہا جس میں ملک کی بدلتی ہوئی سیاسی صورتحال، وفاقی حکومت سے جمعیت علمائے اسلام کی علیحدگی کے فیصلے، اتحادی جماعت ہونے کے باوجود ایم کیوایم کے ساتھ حکمراں جماعت کے رویئے، طرزعمل، صوبائی وزیرداخلہ ذوالفقار مرزا کی متعصّبانہ اوراشتعال انگیز تقریر اور محرم الحرام میں قیام امن اوراتحاد بین المسلمین کیلئے ایم کیوایم کے اقدامات پر تفصیلی غوروخوض کیا گیا اور مستقبل میں ایم کیوایم کا لائحہ عمل ترتیب دیا گیا۔

اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ ایم کیوایم جمہوری جماعت ہے جو سیاسی اختلافات کو افہام وتفہیم سے حل کرنے پر یقین رکھتی ہے۔ایم کیوایم سیاسی فیصلے جذبات کی بنیاد پر نہیں کرتی بلکہ ملک کے وسیع تر مفاد، عوام کی خواہشات اور امنگوں کے مطابق کرتی رہی ہے۔ایم کیوایم سمجھتی ہے کہ اتحادی جماعتوں کے درمیان اختلاف رائے جمہوریت کا حصہ ہے اوریہی وجہ ہے کہ ایم کیوایم نے حکومت میں شامل ہونے کے باوجود عوامی خواہشات اور امنگوں کے برخلاف کئے جانے والے کسی بھی حکومتی اقدام کی حمایت نہیں کی۔

اجلاس میں صوبائی وزیرداخلہ ذوالفقار مرزا کی جانب سے ایم کیوایم کے خلاف بلاجواز اشتعال انگیز تقریر، من گھڑت اور جھوٹے الزامات اور متعصّبانہ خیالات کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی گئی اوراس اشتعال انگیز تقریر کو سندھ کے مستقل باشندوں میں نفرت پیدا کرنے اور سندھ کو تقسیم کرنے کی سازش کا حصہ قرار دیا گیا۔اجلاس میں اس بات پر گہرے افسوس کا اظہار کیا گیا کہ اگر ایم کیوایم کے خلاف صوبائی وزیرداخلہ کی اشتعال انگیز تقریر حکمراں جماعت کی پالیسی نہیں ہے تو آج کے دن تک صدر مملکت اور وزیراعظم کی جانب سے اپنی اتحادی جماعت کے خلاف متعصّبانہ اوراشتعال انگیز تقریر کا نوٹس کیوں نہیں لیا گیا اوراس بلاجواز اشتعال انگیزی کی وضاحت کیوں نہیں کی گئی؟

اجلاس میں متفقہ طور پر پیپلزپارٹی کی اعلیٰ قیادت اور سینٹرل ایگزیکٹیو کمیٹی سے کہا گیا کہ وہ دس دن کے اندر اندر صوبائی وزیرداخلہ کی ایم کیوایم کے خلاف اشتعال انگیز تقریر، نفرت انگیز زبان کے استعمال اور سندھ کے عوام میں نفرتیں پیدا کرنے اور سندھ کو تقسیم کرنے کی سازش کی وضاحت کرے کہ یہ اشتعال انگیز تقریر صوبائی وزیرداخلہ کے ذاتی خیالات ہیں اوران خیالات کا پیپلزپارٹی کی پالیسی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔بصورت دیگر متحدہ قومی موومنٹ، ملک بھر میں اپنے ذمہ داران، کارکنان اورعوام سے حکومت میں شامل رہنے یا علیحدہ ہونے کے بارے میں رائے لیکر اپنا مستقبل کا لائحہ عمل مرتب کرنے میں آزاد ہوگی۔اجلاس میں دوٹوک الفاظ میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ متحدہ قومی موومنٹ سندھ کو تقسیم کرنے کی کسی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دے گی۔

اجلاس میں واشگاف الفاظ میں کہا گیا کہ ایم کیو ایم نے ماضی میں پانچ سالہ دور میں حکومت میں ہونے کے باوجود سندھ کے مفاد کے خلاف ہونے والے ہر اقدام کی نتائج کی پرواہ کئے بغیر کھل کر مخالفت کی ہے۔

اجلاس میں جمعیت علمائے اسلام کی جانب سے وفاقی حکومت سے علیحدگی کو جے یو آئی کا جمہوری حق قرار دیتے ہوئے کہا گیا کہ حکومت اتحادی جماعتوں کے ساتھ اتحادیوں جیسا سلوک کرے، اتحادیوں کے ساتھ غیر مناسب رویے اور طرز عمل ترک کرے اور جمہوریت کے بہتر مستقبل کیلئے اتحادی جماعتوں میں پائے جانے والے تحفظات دور کرے۔

اجلاس میں متفقہ طور پر طے کیا گیا کہ محرم الحرام کے دوران امن وامان کا قیام ایم کیو ایم کی اولین ترجیح ہے اور ایم کیو ایم اتحاد بین المسلمین، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور قیام امن کیلئے اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔

اردو آبادی کو قومی دھارے سے الگ نہیں کرسکتے۔آر یسر
حکمران ایک دن جذباتی بیان دیتے ہیں اور دوسرے دن معذرت کرتے ہیں

بلڑی شاہ کریم (پ ر)

جئے سندھ قومی محاذ کے چیئرمین عبدالواحد آریسر نے کہا ہے کہ اردو آبادی کو سندھ کے قومی دھارے سے الگ سمجھنے والے سیاسی بے وقوف ہیں جو کہ ایک دن جذباتی بیان دیتے ہیں، دوسرے دن معذرت کرتے ہیں جبکہ اردو آبادی کے نمائندہ قائد الطاف حسین سندھی ہونے کا عملی اظہار کرچکے ہیں تو پھر اردو آبادی کو الگ سمجھنا پنجاب کی طرف داری ہے۔

ذوالفقار مرزا سندھ کے لیڈر نہیں، جلال محمود شاہ
وزیر داخلہ کی دوران سیلاب کی ہوئی باتیں لوگ بھولے نہیں ہیں
مرزا نے غیر ذمہ دارانہ بیان دے کر لسانی فسادات کرانے کی کوشش کی ہے

کراچی (پ ر)

سندھ یونائیٹڈ پارٹی کے سربراہ سید جلال محمود شاہ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ سندھ کے وزیر داخلہ نے کراچی میں تاجروں سے خطاب کے دوران غیر ذمہ دارانہ بیان دے صرف سندھی قوم کی ہمدردی حاصل کرنا چاہی ہے اور دوسری طرف پیپلز پارٹی کی گرتی ہوئی ساکھ کو برقرار رکھنے کے لئے سندھ میں لسانی فسادات کرانے کی کوشش کی ہے۔جبکہ سندھ کے عوام دوران سیلاب وزیر موصوف کی کہی ہوئی زہر آلود باتیں نہیں بھولے ہیں۔سندھ میں مستقل آباد اردو، پٹھان، اور پنجابی بولنے والوں کے درمیان ایک نیا فساد کرانے کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ سندھ میں لاقانونیت کرپشن اور غنڈہ گردی کے ذمہ دار کون ہیں۔یہ سندھ کے لوگ اچھی طرح جانتے ہیں۔ذوالفقار مرزا کبھی قوم پر ستوں کو گالیاں دے رہے ہوتے ہیں تو کبھی اس قسم کے بیان دے کر قوم سے سستی شہرت حاصل کرنے کی ناکام کوشش کرتے ہیں۔ذوالفقار مرزا سندھ کے لیڈر نہیں ہیں اس لئے سندھ میں کسی بھی ایسی سازش کو عوام بے بنیاد قرار دیتے ہیں۔اس موقع پر پارٹی کارکنان اور میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ قاسم آباد کی سڑکوں کی تباہ حالی دیکھ کر عوام خون کے آنسو بہانے پر مجبور ہیں۔یہ رونا صرف قاسم آباد نہیں بلکہ پورے سندھ کے تمام چھوٹے بڑے شہروں کا یہی حال ہے۔

سابق حق پرست رکن قومی اسمبلی سرکارالدین کی والدہ محترمہ شاہ جہاں بیگم کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہارِ افسوس

لندن۔۔۔15، دسمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے سابق حق پرست رکن قومی اسمبلی سرکارالدین کی والدہ محترمہ شاہ جہاں بیگم کے انتقال پر دلی افسوس کا اظہار کیا ہے۔اپنے ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحومہ کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور کہا کہ دکھ اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیو ایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

ایم کیوایم کے شہید کارکن فاروق پٹنی کی والدہ محترمہ امینہ کی فاتحہ سوئم میں حق پرست صوبائی وزیر خالد بن ولایت اور رکن سندھ اسمبلی محمد حنیف شیخ کے علاوہ مرحومہ کے اہلخانہ و دیگر شرکت کی

کراچی۔۔۔15دسمبر2010ء

ایم کیوایم بلدیہ ٹاؤن سیکٹر یونٹ 116 کے شہید کارکن فاروق پٹنی کی والدہ محترمہ امینہ کا سوئم گزشتہ روز جامعہ مسجد غوثیہ انجام کالونی میں ہوا جس میں مرحومہ کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی و فاتحہ خوانی کی گئی۔سوئم کے اجتماع میں حق پرست صوبائی وزیر خالد بن ولایت اور رکن سندھ اسمبلی محمد حنیف شیخ ،ایم کیوایم بلدیہ ٹاؤن سیکٹر و ذیلی یونٹ کمیٹیوں کے ذمہ داران و کارکنان اور ہمدردوں سمیت مرحوم کے عزیز واقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی ۔ بعدازاں حق پرست صوبائی وزیر خالد بن ولایت اور رکن سندھ اسمبلی نے اپنی اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے مرحومہ کے لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا۔

ایم کیوایم ایک نظریاتی تحریک ہے جس میں خود احتسابی کا عمل موجود ہے، یوسف شاہوانی
ڈیرہ مراد جمالی میں تنظیم سازی کے سلسلے میں منعقدہ اجلاس نومنتخب عہدیداران وکارکنان سے خطاب

کوئٹہ۔۔۔15دسمبر2010ء

متحدہ قومی موومنٹ نے صوبہ بلوچستان میں ایم کیوایم نصیر آباد زون کی تنظیم نو کا اعلان کر دیا۔ یہ اعلان ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن یوسف شاہوانی نے ڈیرہ مراد جمالی میں گزشتہ روز تنظیم نو کے سلسلے میں منعقدہ اجلاس کے دوران کیا۔اس موقع پر ایم کیوایم صوبائی تنظیمی کمیٹی کے ارکان عبدالخالق بلوچ اور زاہد قریشی کے علاوہ زون اور ڈسٹرکٹ کمیٹیوں کے ارکان وکارکنان بھی موجود تھے ۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے رابطہ کمیٹی کے رکن یوسف شاہوانی نے کہا کہ ایم کیوایم ایک نظریاتی تحریک ہے جس میں خود احتسابی کا عمل موجود ہے اور اسی وجہ سے ایم کیوایم کا نظریہ دیگر تنظیموں سے مختلف ہے، ایم کیوایم غریب و متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے افراد پر مشتمل ایک ایسا نظام قائم کرنا چاہتی ہے جو انصاف پر مبنی ہو جس میں 98 فیصد غریب عوام کو انکے بنیادی حقوق حاصل ہوں۔انہوں نے کہا کہ تحریک میں تنظیم نو کا عمل جاری وساری رہتا ہے اور اس عمل سے نہ صرف ہر کارکن اپنا احتساب خود کرتا ہے بلکہ اپنے آنیوالی نسلوں کی بقاء وسلامتی کیلئے عملی جدوجہد بھی کرتا ہے۔انہوں نے نومنتخب عہدیداران کو تنظیم کی ذمہ داریوں پر فائز ہونے پر انہیں دلی مبارکباد پیش کی ۔اس موقع پر نومنتخب عہدیداران نے قائد تحریک جناب الطاف حسین سے عہد کرتے ہوئے حق پرستی کے فکر وفلسفے کو عام کرنے اور محنت ولگن کیساتھ تحریک کے مشن ومقصد کو فروغ دینے کا عزم بھی کیا۔اجلاس سے صوبائی تنظیمی کمیٹی کے ارکان نے بھی خطاب کیا۔

حیدرآباد زون کے علاقے لطیف آباد کے رہائشی لالہ وسیم ،سیکٹر کینٹ کے شاہد قائم خانی اور سیکٹر اے کے ندیم نامی اشخاص کا ایم کیوایم سے کوئی تعلق نہیں ،رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔15دسمبر2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے کہا ہے کہ حیدرآباد زون کے علاقے لطیف آباد کے رہائشی لالہ وسیم ،سیکٹر کینٹ کے شاہد قائم خانی اور سیکٹر اے کے ندیم نامی اشخاص کا ایم کیوایم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ایک وضاحتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ مذکورہ افراد جرائم پیشہ ہیں اور اپنی سماج دشمن سرگرمیوں کیلئے ایم کیوایم کا نام استعمال کر رہے ہیں۔رابطہ کمیٹی نے ایک مرتبہ پھر واضح کیا ہے کہ وسیم لالہ،شاہد قائم خانی ،ندیم نائی کا قطعی طور پر ایم کیوایم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

حق پرست عوام نیوکراچی سیکٹر کے سینئر کارکن ساجد خان کی صحت یابی کیلئے دعا کرے، الطاف حسین کی اپیل

لندن۔۔۔15دسمبر2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم نیوکراچی سیکٹر یونٹ 138 کے سینئر کارکن ساجد خان کی علالت پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور ان کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین حق پرست عوام خصوصاً ماؤں، بہنوں، بزرگوں اور کارکنان سے اپیل کی کہ وہ ساجد خان کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی دعائیں کریں۔ واضح رہے کہ ساجد خان فالج کے مرض میں مبتلا ہیں اور ان کی حالت تشویش ناک ہے۔

ایم کیوایم فرقہ وارانہ فسادات کے خاتمے اور تمام مذہبی وسیاسی جماعتوں کے درمیان قیام امن کیلئے اپنا اہم کردار ادا کررہی جو قائد تحریک جناب الطاف حسین کی عملی کوششوں کا منہ بولتا ثبوت ہے، علامہ حسن ظفر نقوی، علامہ شاہ تراب الحق قادری، علامہ شاہ سراج الحق قادری محرم الحرام میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے فروغ اور قیام امن کیلئے

رابطہ کمیٹی کے ارکان شعیب احمد بخاری، رضا ہارون، حق پرست صوبائی وزیر عبدالحسیب کی علماء کرام سے ملاقاتیں

کراچی۔۔۔15 دسمبر 2010ء

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان، منتخب حق پرست عوامی نمائندوں اور ایم کیوایم کے ذمہ داران پر مشتمل وفد کی جانب سے محرم الحرام کے دوران فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے فروغ اور قیام امن کیلئے ملاقاتوں کا سلسلہ جاری ہے۔اس سلسلے میں گزشتہ روز ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان شعیب احمد بخاری، رضا ہارون اور حق پرست صوبائی وزیر عبدالحسیب نے علامہ حسن ظفر نقوی، علامہ شاہ تراب الحق قادری، علامہ شاہ سراج الحق قادری سے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں اور انہیں محرم الحرام کے موقع پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے پیغام پہنچایا۔اس موقع پر ایم کیوایم کی علماء کمیٹی کے اراکین بھی موجود تھے۔ملاقات میں علمائے کرام نے رابطہ کمیٹی کے ارکان سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم فرقہ وارانہ فسادات کے خاتمے اور تمام مذہبی وسیاسی جماعتوں کے درمیان قیام امن کیلئے اپنا اہم کردار ادا کررہی جو قائد تحریک جناب الطاف حسین کی عملی کوششوں کا منہ بولتا ثبوت ہے اور آج تمام مسالک اور فقہوں کے درمیان پائے جانے والی دوریوں کا خاتمہ کرکے اتحادالبین المسلمین کا عملی مظاہرہ کررہے ہیں اور وہ ایک دوسرے کے مسالک اور فقہوں اور ان کے عقیدے کا دل سے احترام کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ محرم الحرام کے موقع پر مسالک اور فقہ کی بنیاد پر عوام میں فرقہ واریت کی لہر کو بھڑکانے والے عناصر مسلمانوں کے کھلے دشمن ہیں اور اتحاد بین المسلمین کے داعیوں کیلئے نت نئی سازشیں کرنے میں سرگرم عمل ہیں۔انہوں نے تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے عوام سے اپیل کی کہ وہ محرم الحرام کے دوران اپنے درمیان اتحاد، بھائی چارے، یگانگت اور محبت کی فضا کو برقرار رکھیں اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو نقصان پہنچانے والے سازشی عناصر پر کڑی نظر رکھیں۔ملاقات میں علامہ حسن ظفر نقوی، علامہ شاہ تراب الحق قادری، علامہ شاہ سراج الحق قادری نے محرم الحرام میں قیام امن اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے سلسلے میں مثالی کردار ادا کرنے پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور ان کی درازی عمر، صحت وتندرستی کیلئے دعا بھی کی۔

ایم کیوایم کے سوگوار کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔15 دسمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے سابق حق پرست رکن قومی اسمبلی سرکارالدین کی والدہ محترمہ شاہ جہاں بیگم، ایم کیوایم لانڈھی سیکٹر یونٹ 83 کے کارکن محمد نفیس کے والد محمد شریف اجمیری، لانڈھی سیکٹر یونٹ 83 کے کارکن محمد کامران کے والد محمد ارشاد حسین، بیرون زون یونٹ تلہار کے کارکن ڈاکٹر اعجاز کے والد عبدالحمید، اورنگی سیکٹر یونٹ 126 کے کارکن کلیم اللہ اور حکیم اللہ کی والدہ محترمہ رئیسہ بیگم، لیبر ڈویژن پی ٹی سی ایل یونٹ کے کارکن اخرم حسین کی والدہ محترمہ نسیم سحری، لیبر ڈویژن کراچی کینٹ یونٹ کے کمیٹی ممبر عمران صدیقی کے والد کمال الدین صدیقی، گلستان جوہر سیکٹر یونٹ بی کے کارکن عارف الدین کے صاحبزادے حفیظ الدین، بلوچستان صوبائی کمیٹی کے رکن انور ترین کی دادی محترمہ بی بی فاطمہ، متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی جمشید ٹاؤن سیکٹر یونٹ 12 کے کارکن شہباز خان کے چھوٹے بھائی شہزاد سلیم، اورنگی سیکٹر یونٹ 121 کے کارکن محمد معراج شاہ کے والد سیّد امانت اللہ شاہ، ملیر سیکٹر یونٹ 101 کے یونٹ کمیٹی ممبر شیر احمد خان کے والد امیر احمد خان، اور ایم کیوایم کورنگی سیکٹر یونٹ 76 کے کارکن علیم الدین کے والد کریم خان کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔اپنے تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوارن کو صبر جمیل عطا فرمائے۔(آمین)

ایم کیوایم جاگیردارانہ نظام اور موروثی سیاست کا خاتمہ کرکے غریبوں کی حکمرانی قائم کرے گی، شاہد لطیف اور گلفراز خان خٹک

کشمیر ہاوس میں کشمیر جرنلسٹس فورم کے تحت ہونے والی پریس کانفرنس سے خطاب

اسلام آباد۔۔۔15 دسمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ارکان شاہد لطیف اور گلفراز خان خٹک نے کہا ہے کہ ایم کیوایم فرسودہ جاگیردارانہ نظام اور موروثی سیاست کے پروردہ سیاستدانوں کا پیچھا کرنے کیلئے آزاد کشمیر کے تمام حلقوں میں عوام کے درمیان سے امیدوار کھڑے کرے گی اور 98 فیصد عوام کو دو فیصد خودساختہ حکمران طبقے سے نجات دلا کررہے گی۔یہ بات انہوں نے کشمیر ہاوس میں کشمیر جرنلسٹس فورم کے تحت ہونے والی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر وزیر سیاحت آزاد کشمیر طاہر کھوکھر بھی، صوبائی تنظیمی کمیٹی کے رکن اسلم آفریدی اور زاہد ملک موجود تھے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کشمیر پر واضح موقف رکھتی ہے کہ کشمیری عوام کی اکثریت کے فیصلے کا احترام کیا جائے اور کشمیری عوام کی

تحریک آزادی کو بزور طاقت دبایا نہیں جاسکتا۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم جمہوری روایات کی امین ہے،کراچی میں تمام حالات کی ذمہ داری اس پر نہیں ڈالی جاسکتی ، پاور بیس ہونے کی وجہ سے ایم کیوایم کراچی کے امن کی ذمہ دار ہے،انہوں نے کہا کہ حکومت میں رہنا ان کی مجبوری نہیں ، ملک کی صورت حال کا تقاضا ہے کہ افراتفری کے حالات سے بچا جائے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم سیاسی جماعت سے زیادہ ایک تحریک ہے جس کے کارکن ہی اس کے اثاثہ ہیں۔قبل ازیں مہاجرین جموں وکشمیر مقیم اسلام آباد راولپنڈی کے زیر اہتمام استقبالیے سے خطاب کرتے ہوئے رابطہ کمیٹی کے اراکین نے کہا کہ ایم کیوایم کی قیادت پر کرپشن کے الزامات لگتے ہیں نہ ان کی اسمبلیوں میں بولیں لگتی ہیں، عام کارکن کو عزت نفس دینے کا یہ حال ہے کہ قائد تحریک نے اپنے عزیزوں کو نوازنے کے بجائے پارٹی کے کارکنوں کو حق حکمرانی دیا۔انہوں نے کہا کہ جاگیرداراور سرمایہ داروں سے نجات کا واحد راستہ ایم کیوایم کا دست وبازو بننے میں ہے اسے نہ صرف ملک مضبوط ہوگا بلکہ حقیقی جمہوریت اور بنیادی آزادیاں بھی ہمیں حاصل ہوں گی۔انہوں نے کہا کہ انقلاب دعووں سے نہیں آیا کرتے ،قربانیاں دینی پڑتی ہیں،جس کے لیے قائد تحریک الطاف بھائی کی زندگی سب کے لیے سبق رکھتی ہے۔ارکان رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایم کیوایم کی کشمیر میں مقبولیت میں اضافہ اس بات کا ثبوت ہے کہ عوام ظالم حکمرانی اور طرز حکمرانی سے تنگ آچکے ہیں۔

سرگودھا میں گردے فروخت کرنے کیلئے گردہ فروش ایسوسی ایشن کے قیام لمحہ فکریہ ہے،اراکین قومی اسمبلی

کراچی۔۔۔15دسمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست اراکین قومی اسمبلی نے سرگودھا میں گردے فروخت کرنے کیلئے گردہ فروش ایسویس ایشن کے قیام پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔اپنے مشترکہ بیان میں نے انہوں نے کہا کہ روز بہ روز بڑھتی ہوئی مہنگائی کے ہاتھوں ملک بھر کے غریب عوام انتہائی کسمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں اور تنگ دستی اور جہالت کے ہاتھوں خودکشی اور جسمانی اعضاء کے فروخت کی جارہی ہے۔انہوں نے کہا کہ غریب محنت کش ،ہاری ،کسان زمینداراور جاگیرداروں کے قرضہ چکانے کیلئے مجبوراً اپنے اعظاء فروخت کررہے ہیں جو انتہائی تشویش کا باعث ہیں اور حکمرانوں کیلئے لمحہ فکریہ ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت ایک جانب روٹی کپڑا اور مکان کی نعرے لگا کر عوام کو دھوکہ دے رہی ہے اور ساتھ ہی نت نئے ٹیکسوں کا نفاذ ، پر ہے،حکومت نے ذخیرہ اندوزوں ، چور بازاری کرنے والوں کو کھلی چھوٹ دے رکھی ہے،جس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔انہوں نے کہا کہ اعضاء فروشی کے سد باب کیلئے قانون سازی کے باوجود اس قسم کے اقدامات انسانی حقوق کی بدترین خلاف ورزی ہے انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں ومقامی تنظیموں کو بھی اس عمل کا بھرپور نوٹس لینا چاہیے۔انہوں نے ملک کے اعلی حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ غربت کے خاتمے کیلئے سنجیدہ تجاویز پر غور کرے جسکی وجہ سے خودسوزی، خودکشی ، بچوں کی فروخت اور اعضاء فروشی جیسے انسانیت سوز واقعات رونما ہورہے ہے۔

☆☆☆☆☆